



A. 1195



وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُم بِاللَّهِ عِصْيَانٌ إِنَّكُمْ لَعَالَمُونَ



قَدْ جَاءَ فِي الصُّحُفِ الْمَكْنُونِ الْغُرَى الشَّيْخَانِ

[illegible][illegible]

اعلم رحمك الله تعالى ان الكمالات التي تفرقت في

اسکو جانچے کہ جو کلمات اور خوبیاں

السلام من حسين سجاد عليه السلام  
عليه السلام

اللہ علیہ وسلم بعد اعلیٰ جہد و عزم سے جی دم و دواؤں سے  
بالکل کرایم ہو گئیں چنانچہ حضرت کھٹکتی کی فرج جیسے آدمی نے

عليهما السلام واعطى الملك كما اعطى سلمان عليه  
عليهما السلام كما

اَسْلَامٌ وَاَعْطٰ الْحَسَنَ كَمَا اَعْطٰ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَأَعْطَى الْخُلَّةَ كَمَا أَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْطَى

وَجَزَّ عَيْنِي لَمَّا تَمَّ بِكَ حَيْثُ خَرَجْتَ بِرَأْسِكَ  
الْكَلَامَ كَمَا أَعْطَى مَوْهَبِي عَلَيْكَ السَّلَامَ وَأَعْطَى الْعِبَادَةَ

خدا ہم کو سلام بردارے۔ **ف** موسیٰ علیہ السلام **ق** اور حضرت عابد سے

[illegible]

کَمَا أُعْطِيَ نُوُتُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأُعْطِيَ الشُّكْرُ كَمَا أُعْطِيَ  
 نوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَدْ زِيدَ لَهُ كَمَالَاتٌ أُخْرَى مِنْ أَنْوَاعٍ  
 الْوَلَايَاتِ وَالْحُكُومِيَّةِ الطَّلَاقَةِ وَالْإِصْطِفَاءِ الطَّلُوقِ  
 وَالرُّؤْيَا وَالْقُرْبِ الْأَقْرَبِ وَالشَّقَاعَةِ الْعُظْمَى وَالْجِهَادِ  
 مَعَ أَعْدَاءِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنْ الْكَمَالَاتِ كَالْعِلْمِ  
 الْوَسِيعِ وَالْعِرْفَانِ الْإِنْفَرَادِ الْقَضَاءِ وَالْفَتْوَى وَالْإِجْتِهَادِ وَالْإِحْسَانِ  
 وَالْقِرَاءَةِ وَغَيْرِهَا لَكِنْ بَقِيَ لَهُ كَمَالٌ لَمْ يُجْصَلْ لَهُ بِنَفْسِهِ  
 وَهُوَ الشَّهَادَةُ وَالسِّرِّيَّةُ عَدَمُ حُصُولِهَا لَهُ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَوْ اسْتَشْهَدَ فِي الْحَرْبِ لَأَدَّى خِلَافَتَهُ  
 شَوْكَةُ الْإِسْلَامِ وَاخْتِلَالُ الدِّينِ فِي نَظَرِ الْعَوَامِّ وَلَوْ اسْتَشْهَدَ  
 غَيْبَةً وَسِرًّا كَمَا وَقَعَ لِبَعْضِ خُلَفَائِهِ لَمْ يَشْتَهَرْ

کَمَا عَطَىٰ نَفْسٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْطَى الشُّكْرَ كَمَا عَطَىٰ  
 نوح عليه السلام وقد زيد له كمالات أخر من أنواع  
 الوَلَايَاتِ وَالْحُجُوبِيَّةِ الطُّلُقَةِ وَالْإِصْطِفَاءِ الطُّلُقِ  
 وَالرُّوِيَّةِ وَالْعَرَبِيَّةِ الْأَثَرِ وَالشَّعَاعَةِ الْعُظْمَى وَالْجِهَادِ  
 مَعَ أَعْدَاءِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْكَمَالَاتِ كَالْعِلْمِ  
 الْوَسِيِّ وَالْعِرْفَانِ الْأَثَرِ وَالْقَضَاءِ وَالْفِتَا وَالْإِجْتِهَادِ وَالْإِحْسَانِ  
 وَالْقِرَاءَةِ وَغَيْرِهَا لَكِنْ بَقِيَ لَهُ كَمَالٌ لَمْ يَحْصُلْهُ بِنَفْسِهِ  
 وَهُوَ الشَّهَادَةُ وَالسِّيَرَةُ فِي عَدَمِ حُصُولِهَا بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَوْ اسْتَشْهَدَ فِي الْحَرْبِ لَأَدْنَىٰ خَلْقِ الْكَافِرِ  
 شَوْكَةَ الْإِسْلَامِ وَاخْتِلَالَ الَّذِينَ فِي نَظَرِ الْعَوَامِّ وَلَوْ اسْتَشْهَدَ  
 غِيلَةً وَسِيًّا كَمَا وَقَعَ لِبَعْضِ خَلْقَائِهِ لَمْ يَسْتَشْهَرْ  
 تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْطَى الشُّكْرَ كَمَا عَطَىٰ

مجلس الشهادتين

مشہور شعوتی      بلکہ پوری شہادت بھی منہوتی      اس واسطے کہ پوری شہادت اس کا نام ہو کہ

آدمی مارا جہاں سے ساقری اور شفت بین  
اور اسکے گھر کے کوچن، کمانی حاون اور

شکلی لاش میدان مین چرمی سه اورا حلقه کرد اگر

اور دیگر کھانسی، سانسو، اور ہلکا دم دھار اور ہلکا سر سامان اور تھوڑے

يَا مَنَّةُ كُلِّ كَلْبٍ بِبُيِّ ذِي الْقُلُوبِ وَأَهْصَحْ حِمَمَهُ

على ان يلعنوه الكمال العظيم بسائرهم لان البعد و

انقضاء انما خلافتها التي تنافي المغلوبة والمطلوب

۱۲- ایا "آ" و "ا" در لغت معنی یکسان است؟

*[Handwritten musical notation]*

نارانا ماوے اچھا مال حضرت سے مل گیا اور میں نے

انکے کمال حضرت کے کمال میں سوسجود ہوئی عنایت الہی

خداوت کے اس گما، کے لئے برتو ناس

خلافت کے اس کمال کے لئے برقونائب بنایا حسین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُنَابَ جَدِّهِمَا عَلَيْهِمَا أَفْضَلُ الصَّلَاةِ  
علیہما السلام کو تاتائے مقام کو آخر برتر دور اور  
 التَّحِيَّاتِ وَجَعَلَتْهُمَا رَاتِبَيْنِ لِلْأَحْظِيَّةِ وَخَذِيْنِ الْجَلَالِ  
ہمت اور دونوں کو دو آئینے بنائے ہر ایک کا ایک نمونہ ہے اور دونوں کو دو نمونے بنائے ہر ایک کا ایک نمونہ ہے  
 وَلَمَّا كَانَتْ الشَّهَادَةُ عَلَى قِسْمَيْنِ شَهَادَةُ سَيِّدٍ وَشَهَادَةُ عَلَانِيَةٍ  
اور چونکہ شہادت دو قسم پر تھی ایک تو شہادت پیشہ اور دوسری شہادت انکار  
 قِسِمَتْ عَلَيْهِمَا فَاحْضَرُ السَّبْطُ الْأَكْبَرُ بِالْقِسْمِ الْأَوَّلِ لَمَّا  
دونوں پر پہنچی وہ مخصوص ہوئے ہر سے صاحبزادے فصل پہلی نمونے واسطے اور جو  
 كَانَ أَمْرُهُمَا مَسْطُورًا لَمْ يَظْهَرْ لَهَا ذِكْرُ فِي الْوَحْيِ وَأَبْهَمَ لَهَا  
دو امر مضامین علیہ السلام نے کبھی انکو نہ ذکر کیا اور جب شہادت  
 عِنْدَ الْوُقُوعِ أَيْضًا حَتَّى وَقَعَتْ عَلَى يَدَيَّ رَوْحَتِهِ  
واقع ہوئی تو میں شہید ہی رہا یمان ملک کہ یہ حرکت واقع ہوئی حرم خاص سے حالانکہ  
 الزَّوْجَةُ مِنْ عِلَاقِ الْحَيَّةِ دُونَ الْعَدْوَةِ وَكُلِّ ذَلِكَ  
لہذا علاقوں محبت سے ہی شکر عداوت سے اور یہ سب  
 لِأَنَّهُ مَبْنِيٌّ عَلَى الْمَيْتَةِ وَالْأَخْفَاءِ وَلِذَلِكَ لَمْ يُخَيَّرْ بِمَا تَنَبَّأَ  
اس واسطے ہوا کہ اس شہادت کی بنا پر شہید کی پہنچی اور اسی واسطے غائب رہا کہ بتاوا علی انہ مکہ مکرمہ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
بجی اعلیٰ خیر ندی اور نہ امیر المؤمنین علی رضی اللہ تعالیٰ  
 عَنْهُ وَلَا غَيْرُهُمَا وَاحْضَرُ السَّبْطُ الْأَصْغَرُ بِالْقِسْمِ  
عن سے فصل اور نہ کسی اور نے اور مخصوص ہوئے ہر سے صاحبزادے فصل دوسری نمونے  
 الثَّانِي وَلَمَّا كَانَ مِنْهُ أَمْرٌ عَلَى الشُّوْرَةِ وَالْإِعْلَانِ أَنْزَلَ  
کی شہادت سے فصل اور چونکہ اٹکی شہرت اور اعلان پر تھی

فصل تکمیل شہادت کا  
 آیتوں رسول نابین شہاد  
 جو کچھ کہی اور حضرت کا کیا  
 بیع ہوتا حال کو کہ حضرت پر  
 فصل بیعت علیہ السلام  
 علیہ السلام عند حضرت اشتر  
 فصل انور ابدا اعدائوں کو  
 پریشیم دی یہ وہ قہر بی  
 غائب الم حسین علیہ السلام  
 فصل بیعت شہاد علیہ السلام









التَّسَانِيُّ وَالرُّوْبَانِيُّ وَالضَّبْيَاءُ عَنْ حَذِيفَةَ وَأَبِي يُعْلَى عَنْ  
نشان اور ربانی اور ضیاء مقدسی نے حدیث میں سے و ابو یعلیٰ نے

أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي مَاجَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبْنِ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ  
ابی سعید اور ابی ماجہ نے عبد اللہ بن عمر اور ابن عدی نے عبد اللہ بن

مَسْعُودٍ وَأَبِي نُعْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ وَالطَّبْرَانِيِّ وَالْكَبَرِيِّ عَنْ عُمَرَ  
مسعود اور ابی نعمان کی ابو نعیم نے علی رضی سے اور الطبرانی نے کبریٰ بن عمر قاضی نے سے

وَجَابِرٍ وَالْبَرَاءِ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَمَالِكُ بْنُ الْحُوْرَيْثِ  
ابو جابر اور براء اور اسلمہ بن زید اصالح بن حویرث سے

وَلَدَيْهِ مِمَّنْ أَسْنَى وَأَبُو عَسَاكَرٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبْنِ عُمَرَ وَأَبْنِ  
اور دیکھی ہے اس سے اور روایت کی ابن مسعود حضرت عائشہ صدیقہ عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن

عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عباس اور ابی رمثہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابٍ هَلِ الْجَنَّةُ وَزَادَ ابْنُ  
کہ حسن اور حسین سرورین بختی جو الفتن کے وقت اور ابن

مَاجَةَ وَغَيْرُهُ وَالْوَهَّابِيُّ خَيْرٌ مِنْهُمَا وَعِنْدَ الطَّبْرَانِيِّ وَالْوَهَّابِيُّ  
ماجہ وغیرہ اتنی روایت زیادہ ہے کہ باب ابن دو فتن کا بزرگان دو فتن اور طبرانی نے بطحا کا بزرگان دو فتن

أَفْضَلُ مِنْهُمَا وَزَادَ الْحَاكِمُ وَأَبْنُ حِبَّانَ وَغَيْرُهُمَا إِلَّا أَبْنِي  
اسے فاضل تر اور عالم اور ابن حببان وغیرہ اتنی روایت اور ابی ہاشم نے

لِلْحَالَةِ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ وَيَحْيَى ابْنُ زَكَرِيَّا وَمِنْ مُتَفَرِّعَاتِ  
سولہ دو حالتیں عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زکریا اور اسرار بن محمد بن یونس

هَذِهِ الرَّاثِيَّةُ كَوْنُ عَجَبٍ مَا عَجَبْتَهُ وَبَعْضُهَا بَعْضُهُ صَلَّى اللَّهُ  
کہ محبت مشنیں بعینہ محبت رسول خدا پر اور عبادت اہل کو یا صرف صل اللہ

فقط بیعت بیادت  
 ملاحظہ کیے کہ طبرانی  
 حدودی سے کیا ہے  
 ۹  
 یہ کہ ذاتی حدیث  
 یہ بھی کہ حدیث

اور یہ کہ وہ سنی رسول کا  
چند سنی خدا کی دعا و  
دستی رسول کی دعا و  
پس جنس کی محبت  
خدا پر اور جنس میں  
خدا پر اور جنس میں  
فصل کے جیسا اخلاق میں  
حسن و شایستگی میں  
اللہ کے لئے دعا و  
میں جنی شایستگی کے لئے دعا و  
فصل کے جیسا اخلاق میں  
حسن و شایستگی میں  
اللہ کے لئے دعا و  
میں جنی شایستگی کے لئے دعا و

عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ كَمَا وَقَعَنِي رَوَايَةُ أَبِي عَسَاكَرٍ وَغَيْرِهِ عَنِ  
 ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ كَتَبِهِمْ فَقَدْ أَحْبَبْتُ وَمِنْ أَعْضَاءِ فَقَدْ أَبْغَضْتُ  
 وَالثَّلَاثُ مِنْ جِهَةِ مُشَاهَدَةِ الصُّورَةِ فَإِنَّهَا كَانَا كَالْتَصَوُّرِ  
 لَهُ فِي الظَّاهِرِ يُضَافُ فَقَدْ أَخْرَجَ الْحُفَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ  
 أَحَدًا أَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ  
 عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَقَالَ فِي الْحُسَيْنِ أَيْضًا كَانَا أَشْبَهَ بِهِمَا رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مِفْصَلًا بِالزَّمْعِدِيِّ  
 عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَصَحِيحُهُ قَالَ الْحَسَنُ أَشْبَهَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ الْحُسَيْنِ  
 أَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ  
 وَأَخْرَجَ الزَّمْعِدِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْحَسَنَ









فلا اهلك طاعتين من  
الطاعة لله والى الله طاعتين  
في نفس واحدة ذلك طاعتين  
في نفس واحدة  
فلا اهلك طاعتين من  
الطاعة لله والى الله طاعتين  
في نفس واحدة ذلك طاعتين  
في نفس واحدة

ثُمَّ وَكَبِّرُوا لِلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِدَعْوَةِ الْيَهُودِ  
اور گھرا چھوٹا امام حسین علیہ السلام کو آپ کے بارے  
میں کہوں کہ بالقیام باین کیدیم بالنفسیم وکمو الصیم  
اس صبر میں ہم مدد کو جان اور مال سے حاکم بن  
وبالغوا فی ذلک وتناعبت الیکم مائة وسبب کتابا  
اور بیعت کیا انہیں کیا اور تارید ماحظون کا اپنی طرف قریب دیکھو سو خط  
مِنْ كُلِّ طَائِفَةٍ وَجَمْعَةٌ فَسَبَّحُوا إِلَيْهِمْ أَنْ عَمَّ مُسْلِمٌ  
ہر ایک فرقہ اور گروہ کی طرف سے پھر دعا کیا امام نے ان کی طرف مجازادے کیا فی سلم  
عَقِيلٌ وَخَرَّمَهُمْ عَلَى نَصْرَتِهِ وَحَمَايَتِهِ فَلَمَّا وَصَلَ مُسْلِمٌ  
عقیل کو اور انھوں نے تائید کی رسولی مدد اور حمایت پر پھر چپ ہو گئے  
الْكُوفَةِ نَزَلَ فِي دَارِ الْخُتَارِ ابْنِ عَبْدِ وَبَاعَهُ الْحُسَيْنُ  
کوفہ میں آؤ گے حسین بن محمد اور بیعت کی امام حسین کی  
يَدَيْهِ خَلَقَ كَثِيرًا كَثَرًا مِنْ أَثْنَى عَشَرَ لَفًا ظَلَمَ عَلَى ذَاكَ  
مسلم کے ہاتھ پر بیعت خلق نے زیادہ بارہ ہزار آدمیوں سے فل پھر اٹھ کر ہوئی  
الْجَعَانُ بْنُ بَشِيرٍ إِلَى الْكُوفَةِ مِنْ جَانِبِ يَزِيدَ وَكَانَ  
جوعان بن بشیر کو جو کوفہ میں مسلم کے یزیدی طرف سے اور کے  
حَصَا بِمَا فَرَّكَدَ النَّاسَ عَلَى خَلِكٍ لَيْكُنَ الْكُفْرَ بِجَرْدِ التَّهْنِ  
وہ حسابی سو دھکا یا لوگوں کو اس بیعت سے لیکن فقط دھمکی پر تالا  
وَأَمْرٌ تَعْرِضُ لِحَدِيفَتِ مُسْلِمٍ يَزِيدُ الْخَضِرُ وَغَمَامَةٌ  
اور کسی کا عرض تھا کہ حدیث مسلم یزید الخضر و غمامہ بن غنیمہ صحابی اور غامہ  
بِالْوَلِيدِ بَعْقَةٍ إِلَى يَزِيدَ يُخْبِرُهُ أَنْهُ عَنْ أَهْلِ مَسِيلٍ وَمِيلٍ  
بن الولید بن عقبہ کو یزید کو خبر دے کہ انہوں نے اہل مسیل و میل بن ولید بن محمد بن یزید کو خبر مسلم کے محل کی اور جو





لیکھ اور لڑنے کے پھر دی۔ مسلم کو محمد بن  
اشعث نے امان

عسیر احمد بن زیاد کے سوا کسی اور نے ہمارا مسلم عقلم کو اور انکی تلاش کو ادنیٰ لوگوں کے مدبر

کو اہم تھا یہ واقعہ پیسری تاریخ ذی الحجہ

جسری میں اور شہید کیا ابن زیاد نے محمد اور ابراہیم

عالم اعلیٰ اور برحق مسلم شہید ہوئے، اسی دن جلے جناب حسین علیہ

مسألة إلى الكسوفه وقيل كان حروجه يوم

كان سيدنا ذو حجة امير المؤمنين عفا الله عنه

سید عالمؑ کی طرف سے

تشریف لائے **فصل** اور عیب آٹھ تناری کی طے کی

ن عباس بن و ابن عمر و جابر و ابوسعید الخدری

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ

سودہ مانا ہے اے اے شیخ لو اور تمنا یا کہ ساری میری اسجہ فائدہ ملی رہی ہو

یہ جو پیغمبر خدا علیہ السلام ہے کہ ایک منہ کے سب سے

فقد كان في ذلك

بسم الله الرحمن الرحيم

.....

[illegible]





این مصحف است  
 از کتب معتبره  
 در روز قیامت  
 حاضر خواهد شد  
 و در آن روز  
 هر کس که این مصحف را  
 در خانه یا در سفر  
 داشته باشد  
 خداوند تعالی  
 او را از عذاب  
 آتش نجات دهد  
 و او را بهشت  
 عظمیٰ عطا فرماید  
 آمین

فَقَرَأَ وَالْقَاءُ وَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ لِلرَّسُولِ وَالْعَنْدِ جَوَابُ  
 اَمير ابي اسحاق علیه السلام فرمود که ای رسول خدا و ای علی بن ابی طالب  
 وَجَمْعُ الرِّسُولِ إِلَى ابْنِ زِيَادٍ فَاسْتَدَّ غَضَبُهُ وَجَمْعُ النَّاسِ  
 ابن زیاد و پاس تو جمع شد و غضبش برآورد و جمع مردم  
 وَجَهْلُ الْعَسَاكِرِ وَجَعَلَ مَقْدَمَهَا عَمْرُ بْنُ سَعْدٍ وَكَانُوا لِبَا  
 اهل جنگ و سپاه و عمار بن سعد را مقدمه کردند و آنرا  
 عَلَا الرَّيُّ فَاسْتَعْفَى مِنْ خُرُوجِهِ إِلَى قِتَالِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ  
 افسرد و بگریختن از جنگ و از آمدن به جنگ حسین علیه السلام فرمود  
 لَهُ ابْنُ زِيَادٍ مَا أَنْ تَخْرُجَ وَأَمَّا أَنْ تَبْرُكَ وَكَلَامَةُ الرَّيِّ  
 ابن زیاد گفت ای پسر من که ما را چه در کار تو است که بگریختی  
 وَتَقَعْدُ فِي بَيْتِكَ فَاخْذِرْ وَلَا يَهُدَى الرَّيُّ وَطَلَعَ الرِّقَابُ الْحُسَيْنِ  
 افسرد و در خانه بماند و بگریختن از جنگ و از آمدن به جنگ حسین علیه السلام فرمود  
 بِالْعَسَاكِرِ فَكَانَ ابْنُ زِيَادٍ يَجْمَعُ مَقْدَمًا وَمَعَهُ طَائِفَةٌ مِنَ  
 سپاه و آنرا جمع می کردند و با او گروهی از سپاه  
 النَّاسِ لَمَّا رَأَوْا اجْتَمَعَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ  
 مردم را دیدند که در آنجا گرد آمدند و بیست و دو نفر  
 الْغَامَا بَيْنَ فَارِسٍ وَرَاجِلٍ فَرَزَ لَوَا بَسَاطَةُ الْفَرَاتِ وَحَالُوا  
 در میان فارس و راجل و فرات را بوسه دادند و ایستادند  
 بَيْنَ الْمَاءِ وَبَيْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاصْحَابُهُ وَكَانَ الرِّقَابُ  
 در میان آب و حسین علیه السلام و اصحابش و آنرا  
 مِنْ خُرُوجِ مَعَهُ لِقِتَالِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِي كَانُوا  
 از آمدن با او به جنگ حسین علیه السلام که آنرا می دانستند

نظر ملاحظه فرمایند  
 در این مصحف  
 که در روز قیامت  
 حاضر خواهد شد  
 و در آن روز  
 هر کس که این مصحف را  
 در خانه یا در سفر  
 داشته باشد  
 خداوند تعالی  
 او را از عذاب  
 آتش نجات دهد  
 و او را بهشت  
 عظمیٰ عطا فرماید  
 آمین

این مصحف است  
 از کتب معتبره  
 در روز قیامت  
 حاضر خواهد شد  
 و در آن روز  
 هر کس که این مصحف را  
 در خانه یا در سفر  
 داشته باشد  
 خداوند تعالی  
 او را از عذاب  
 آتش نجات دهد  
 و او را بهشت  
 عظمیٰ عطا فرماید  
 آمین

وَبَايَعُوا الْحُسَيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ أَنَّ الْقَوْمَ مُقَاتِلُونَ  
اور بیعت کی گئی۔ پھر جب امام کو یقین ہو گیا کہ لوگ اب اسے قتل کے

أَمْرًا صَحِيحًا فَاحْتَفَزُوا حَفَظَةً شَبِيهَةً بِالْغَدَاةِ قَوْمًا الْعَمَلُ  
امری صحیحہ تھی۔ اور حفرہ اور شبیہہ کے ساتھ صبح کے قتل کے

وَجَعَلُوا الْمِلْحَمَةَ وَاحِدَةً يَكُونُ الْقِتَالُ سَهَاءً وَكَعَسَاءُ  
اور انھوں نے جنگ ایک دواڑہ بنائی۔ کہ اس سے لڑنا آسان ہے اور

أَبْرَسُ عَيْدٍ وَاحِدٌ قَوْمًا الْحُسَيْنِ وَزَجَعُوا وَقْتَهُمْ لَمْ يَزَلْ  
ابن سعد کا اور سید کا ایک دن امام حسین علیہ السلام کے اور جو وقت

يَقْتُلُ مِنْ أَهْلِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَصْحَابِهِ وَاحِدًا لَيْدًا  
قتل اور شہید ہونے والے امام حسین علیہ السلام کے اور ساتھی ایک دوسرے کے

وَاحِدًا إِلَى أَنْ قُتِلَ مِنْهُمْ مَا يُنْفِ عَلَى خَمْسِينَ رَجُلًا فَعِنْدَ  
ایک جگہ تک کہ شہید ہو گئے انہیں زیادہ سے زیادہ پچاس آدمیوں سے

ذَلِكَ صَاحِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَا مِنْ مَغِيبَتِ بَغِيضَتَا  
تلائے امام حسین علیہ السلام کے کہ کوئی فریاد نہ کرے کہ اللہ کے

لَوْحِ اللَّهِ أَمَا مِنْ خَاتِ يَدٍ عَنْ حَرَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
باری فریاد کو پھر سوچ کوئی بڑے جگہ کے والا کہ بچاؤ سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا يَا أَيْهَا الْحَيُّ يَزِيدُ الرِّيحَ حَتَّى لَذِي تَقْدَمُ ذِكْرُ  
علیہ وسلم کو کہ سوچ لڑنے والے کو بڑھتا رہے ہوا کی جیسا کہ آگے

قَدْ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسِهِ إِلَيْكَ وَقَالَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَنْتَ أَوَّلُ  
آگے بڑھ کر آیا اپنے گھوڑے پر سوار امام حسین علیہ السلام کے پاس

مَنْ خَرَجَ عَلَيْكَ وَأَنَا الْأَنْ فَرَحْتُ بِكَ فَرَحِي أَنْ أَكُونَ  
اگر کوئی آپ کے لئے نکلا اور اب میں اس وقت تک آپ کے لئے نہیں نکلتا

اور فرات سے گزر کر داخل شہر ہو گیا۔ پھر یہی ہوا کہ

نکال کے امام کا جان بچاؤ اور داخل شہر ہو گیا۔ پھر یہی ہوا کہ

اور فرات سے گزر کر داخل شہر ہو گیا۔ پھر یہی ہوا کہ

اور فرات سے گزر کر داخل شہر ہو گیا۔ پھر یہی ہوا کہ



مَقُولٌ فِي نَصَرَتِكَ لَعَلَّيْ أَنْتَ شَفَاعَةُ خَدِّكَ غَدَا تَعْرِكَتَ  
 ہمارا جان آپ کی مدد میں شاید اس جان بختاری سے شہید ہوں گا کہ شفاعت میں ہوں گا کہ خدا کی عطا کیا  
 عَلَيَّ عَسْكَرَ عَمْرَيْنِ سَعْدٌ فَلَمْ يَزَلْ يِقَاتِلُهُمْ حَتَّى قُتِلَ وَقُتِلَ  
 لفظ عسکرین سعد پر پھر خوب لڑتا رہا اس کے بعد عسکرین سے کہا کہ آپ شہید ہو جائیں  
 مَعَهُ أَخُوهُ وَأَبْنَاهُ وَمَوْلَاهُ أَضْغَا فَا لَمْ يَقْتُلْ حَتَّى قُتِلَ أَضْغَا  
 ان کے ساتھ اس کا بھائی اور بیٹا اور غلام سب شہید ہوئے پھر خوب لڑائی ہوئی یہاں تک کہ مارے گئے پھر اسی  
 الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَسْرِهِمْ وَوَلَدَهُ وَخَوْتَهُ وَبَنُوهُ  
 امام حسین علیہ السلام کے ساتھ سب اور ان کے صاحبزادے اور بھائی اور بیٹے بھائی اور  
 بَقِيَ وَحْدَهُ فَبَارَزَ بِنَفْسِهِ وَسَيْفِهِ مَصْلُتٌ فِي يَدِهِ فَلَمْ يَزَلْ  
 آپ تنہا رہ گئے پھر خود مقابل ہوئے اور حمل لگوا کر آپ کے ہاتھ میں لگی پھر خود  
 يُقَاتِلُ وَيُقَاتِلُ مِنْ بَرٍّ زِلْجِكِهِ حَقٌّ قُتِلَ مِنْهُمْ الْكَثَرُ وَالْخَفِيُّ  
 لڑتے رہے اور جنت سے نکلتا تھا ان کو آپ مار رہے تھے یہاں تک کہ ان میں سے بہت لوگ مارے گئے اور خفیہ  
 الْجَرَاحَاتُ وَالسَّهَامُ تَأْتِيهِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَأَقْبَلَ الشِّمْرَ  
 زخموں نے اور تیر بڑے گئے اور دھاروں سے اور سامنے آیا سر  
 ذَوِ الْكُفْرِ الشَّكُوفِي فِي كَيْسِيَةِ مَحَالٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَحَلِّهِ  
 کوفی اپنی تیر کے ساتھ سو محال ہو گیا کہ کوفی امام حسین سے ملے  
 وَحَرَمَهُ فَصَاةَ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحُكْمِ يَاسِجَعَةَ  
 اہل بیت کے پھر حکام نے امام حسین علیہ السلام کو زانیہ کے حکم سے مار دیا  
 الشَّيْطَانُ إِنَّا الَّذِي رَأَيْنَاكَ فَمَا لَكُمْ تَنْتَعَرُ ضَوْفَ الْحَرَمِ  
 شیطان کے کہتے ہیں کہ ہم نے آپ کو دیکھا ہے تو تم تنے کر ضوفا کے حرم سے  
 فَإِنَّ النِّسَاءَ لَمْ يَكُنَّ لَكُمْ فَعَالَ الشِّمْرَ لَاضْغَاكِهِ لَفَوَاعِلُ النِّسَاءِ  
 لی بیان تو کیسے ہیں زمین و فل و سنہلہ مرنے اپنے لوگوں سے کہ نہ جاؤ عورتوں کی طرف

یہ کہوں بالغ تمام شہید  
 از زمین و فل و سنہلہ  
 مرنے اپنے لوگوں سے کہ نہ جاؤ  
 عورتوں کی طرف



[illegible]

وَأَمْرٌ عَنِ سَعِيدٍ وَشَمْسٍ نَفَرَا فِي كَوْنِ أَخْوَالِهِمْ وَأَوْطَانِ الْخَسِيرِ

اور حکم کیا عمر بن سعد اور شمر بنی لہجہ میں نے لوگوں کو سونپ دیا کہ ان سب کو بچاؤ اور نہ مارو۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَسَلُوا الرَّأْسَ الْمُكَرَّمُ مَعَ كَبْشَيْنِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفَافَ أَوْسَجَا سِرْبَارِ فَافَ بِيَرِ

مَالِكٌ وَخُوْلَى بْنُ يَزِيدَ إِلَى ابْنِ زَيْدٍ وَاسْتَشْهَدَ مَعَهُ

الحسن عليه السلام من اهل بيته العباس وعثمان

امام حسینؑ غنیہ السلام کے ساتھ ایک اہل بیت میں سے ایک علیؑ اور عثمانؑ

ابو محمد اور عبداللہ  
انور عظیمی کے بیٹے حضرت علی بن ابی طالب کے اور قاسم

وَعَبْدُ اللَّهِ وَعَمْرُو بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَتْلُ مَعَهُ

اِنَّا عَلٰى الْاَلَاكِهٖ قَاتِلٌ بِنِیْدِیْ اَبِیْهِ حَتّٰی قَتَل

دو پیشہ خود اہم حسین علیہ السلام کے ایک تو ملی اگر کہہ دینے باقی سامنے خود ہی رہے یہاں تک کہ نہیں ہو

سید و عبد اللہ میں صغیر البکر نے جو خط لکھا تھا اس کی

وهو في حجابيه فقتله وقتل معه محمد وعون ابنا عبد الله

أَبُو جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَجَعْفَرُ بْنُ

ابن جعفر قیاری کے اور عبد اللہ اور عبد الرحمن اور جعفر بن یحییٰ عقیل بن

ابن طالب کے فی راضی ہوا والد لکاتے ان حجے اور امام شہید جو ملے دشوین تاریخ

[illegible]

7.

...

3

10

100

Figure 1

2000

واقعہ جوئی

٢٠

مفتی محمد رفیع

20

عَاشُورَاءَ سَنَةِ إِحْدَى سِتِّينَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ

سنة وخمسون سنة وخمسة اشهر وخمسة ايام وامر

شع بن زیاد بالرائس المكرم فديته في سكر

ابن زیاد و ہنادی حضرت سرہنگ کو پھر آیا کوئی گلیوں میں

الْكُوفَةِ ثُمَّ أَرْسَلَهُ مَعَ رَسُولٍ سَأَلَ الشَّهْدَاءَ وَسَبَّأَ

اَہْلُ الْبَيْتِ اِلٰی یَزِیدِ بْنِ مُعَاوِیَہَ مَعَ شَمْرِ ذِی الْحِجَّشَنِ

وكان يد مشرق وجه ذرية الحسن عليه السلام

وَرَأْسَهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِلَى الْمَدِينَةِ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ

رَاجِعُونَ وَأَمَّا خَبَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بِهَذِهِ الْوَاغَةِ الْهَائِلَةِ مِنْ جَهَةِ الْوَحْيِ بِوَاسِطَةِ جِبْرِيلَ

وغيره من الملائكة مشهور ومتواتر من ذلك ما أخرجه  
 وشمسہ مشہور ہے کہ متواتر ہے ان جملہ حدیث کی روایت کی

ابن سعد و الطبرانی عن عائشة رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

السناء والنبیؐ

18.

403

1

10



عَلَيْهِ وَالْآلِ وَسَلَّمَ فَاذْنَلَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْآلِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَالْآلِ وَسَلَّمَ كَوْنِ سَوَاسِطِ اجَابَتِ هُوَ اَوْ اَسْوَفَتْ رَسُوْلُ خُدا عَلَیْهِ اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ احْفَظِي عَلَيَّ الْبَابَ

حضرت ام سلمہؓ کے گھر میں تھے سو فرمایا رسول خدا علیہ السلام کہ اے ام سلمہؓ دروازے سے خبردار ہو

لَا يَدْخُلُ حَدٌّ فَبَيْنَاهُمَا عَلَى الْبَابِ دَخَلَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ

کوفی آنے لے یا وہ پھر اسی اثنا میں کہ دروازے پر گھسیان تھیں یکایک اگر امام حسین علیہ السلام

السَّلَامُ فَاَقْبَضَ فَوْتَيْهِ عَلَى رِسْوَلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْآلِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ رِسْوَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْآلِ وَسَلَّمَ

وَيَقْبِضُهُ فَقَالَ لَهُ لَكَ لِحْمَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّ أَمَّتِكَ سَقِطَةٌ

چوتھ کے تھک لیا حضرت سے فرماتے تھے آپ کو چاہیے کہ میں دیا یا جان دیتے تھے لہذا اہل بیت علیہم السلام

وَلَنْ شَيْئَ أَدِيكَ لَلْكَانَ الَّذِي يَقْتُلُ بِهِ قَارِئُهَا سَعْدُ

اور آپ چاہیں تو آپ کو وہ مکان دکھا دوں جہاں یہ جاسے جائے سوائے کو لائے دکھائی دے دینی مانو

أَوْ تَرَاهُ جَحْرًا فَلَا تَدْرِي أَمَّ سَلَمَةَ فَعَجَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا قَالَ ثَابِتٌ

یا مئی سچے پھر اس کو کو حضرت ام سلمہؓ نے اپنے کپڑے میں لے لیا ثابت نے کہا ہم

كُنَّا نَقُولُ أَهْلًا كَرْبَلَاءَ وَأَخْرَجَهُ إِذَا الْوُجَاهُ فِي صُحُفِهِ وَرَوَانِ

کہا کرتے تھے کہ دوزخ میں لڑا ہوا اور اس کی روایت کیا ہے ابو حاتم نے اپنے صحیح میں اس کا نام

ابن أحمد في زياد في المسند قال ثم ناوولني ثيابا من ثيابي

امام احمد نے اپنے کتاب زیادہ المسند میں بیان روایت کی کہ فرمایا رسول خداؐ نے پھر مجھے ایک مٹی کی ٹہنی اور وہ

لِحَاكِمٍ وَابْنِ عَمِيٍّ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ مَخَلَّتْ عَلَيَّ

حاکم اور عموں کے ام الفضل بنتی حارث سے کہ میں گئی پاس

فصل سہم ساجدہ  
بین کہ در دردی باو  
معاذ حق  
شک ۲  
راہی کو کہ از دھ  
سہلی مشک باو زین  
۱۲ فخریہ الشہادین



八

١٥٠

مجلس شورای اسلامی

Figure 1

2000

*(Signature)*

جہاں

مجلس

[illegible][illegible]

الشماديين  
فان سايين  
الملك محمد  
عمر بن  
مصر بن  
الشماديين  
الشماديين





اِنَّ ابْنَ عُمَرَ قَدْ مَلَكَ الدِّيْنَ فَاخْبِرْ اَنْ الْحَسَيْنَ قَدْ تَوَجَّهَ لِلْاَعْرَاقِ  
 ابْنِ عُمَرَ اَلَا مَدِينَتِيْنَ جَمْعًا بَنِي كُرْبَلَا مَدِينَتِيْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَنِي عِرَاقٍ لَكَرْتِ  
 فَلَحَقَهُ فِي مَسِيرِهِ تَكَلُّبُ مَنَازِلَ الرَّبِّ ذِي الْقُرْبَى فَقَالَ لَمَّا نَافَلَ اللَّهُ تَعَالَى اخْبِرْ  
 سَوْجِدًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِ مِنْ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ وَنَزَلَ لَهَا مَكْرَهُمَا عَلَيَّ وَفِيهِمَا عَمَلُكَ لَكَ  
 نَبِيَّهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَاخْبِرْهُ الْآخِرَةَ وَلَمْ يَرِدْ وَالنَّبِيُّ لَكُمْ  
 بَضِيعَةٌ مِنْهُ وَاللَّهُ لَا يُلْهِمُ أَحَدًا مِنْكُمْ أَيْلًا وَمَا كُنْهُمَا اللَّهُ تَعَالَى  
 عَمَلُكَ الْاَلَلَّذِي هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ فَارْجِعُوا فَإِنِّي فَاعْتَنِقَهُ ابْنُ عُمَرَ  
 وَقَالَ اسْتَوْدِعْكَ اللَّهُ عَالِي مِنْ قَتِيلٍ وَلَمْ يَخْرُجْ لِحَاكِمِ ابْنِ  
 عَمْرِو بْنِ قَتِيلٍ لَمَّا كُنَا شَاكًا وَاهْلُ الْبَيْتِ تَوَافَرُوا أَنَّ الْحَسَيْنَ يَقْتُلُ  
 بِالطَّيْفِ وَآخِرُ بَرٍّ أَبُو نَعْبِغٍ عَنْ أَبِي الْحَضَرِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ مَعَ عَلِيٍّ  
 صَفِيرٌ فَلَمَّا حَازَى يَنْبُوْى نَادَى صَبْرًا يَا عَبْدَ اللَّهِ لَشَطِّ  
 الْفَرَاتِ قُلْتُ مَاذَا قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 حَدَّثَنِي جَبْرِئِيلُ أَنَّ الْحَسَيْنَ يَقْتُلُ لَشَطَّ الْفَرَاتِ وَلَا أَوْقُضُهُ

۲  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰

مِنْهُمْ يَوْمَ الْآخِرَةِ ابْنُ عَبَّادٍ أَصْبَغُ بَرِّ نَبَاتَةٍ قَالَ اتَيْنَاكَ مَعَ عَلِيٍّ

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى مَوْجِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ هُمَا مَنَّا خِرَافَةٌ

وَمَوْجُهُ رَحْلُهُ وَمَوْجَاتُ دِمَائِهِمْ فَنَزَلَ مِنْ آلِ عَمَلٍ يَمْتَلُونَ

يَهْدِي إِلَهُكَ صَبْرَكَ عَلَى عَذَابِهِمْ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ آخِرَةُ لَكُمْ وَصَحْبُهُ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى لِي

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَتَلْتُ بِحَبْلِ زَيْرٍ يَا سَعِيدُ

الْقَاوِي قَاتِلُ دِيَارِ نِيْكَ سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَبْعِينَ أَلْفًا وَخَرَجَ

إِسْمُ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ

رَأَيْتُ لَيْلَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ ذَاتَ يَوْمٍ نَصَفَ

النَّهَارَ اشْتِغَاغُهُ بِيَدِهِ قَارُورَةٍ فِيهَا دَمٌ قَتَلْتُ مَا هَذِهِ

قَالَ دَمُ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِهِ لَمْ أَزَلْ أَلْقِيهِ مِنْذُ الْيَوْمِ فَاجِئْ

فلا نوم بود و چون صحف  
فلا نیکو نگارایس  
نزد خدای بیام خوار نشو  
اند سماع عباسی کے ہاتھ  
سے ظاہر ہوا اہ اس سے  
ظلمت اودھ عباسی جبار  
میں حسین کی اور  
نقد غلاب افروزی  
فانین حسین علی السلام  
کی سلف کیا جا رہے ہیں  
الشکا و تنبیہ

سید





بَرَقَ فِي الْخُدُودِ الْوَأَوْفَى عَلَيْهِ لَيْثٌ وَحَدُّهُ خَيْرٌ لِحَدُّو  
 بَرَقَ الْوَأَوْفَى عَلَيْهِ لَيْثٌ وَحَدُّهُ خَيْرٌ لِحَدُّو  
 وَأَخْرَجَ أَبُو عُمَيْرٍ مِنْ طَرَفِ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ فَاسْتَمِعْتُ  
 اور روایت کی اور ابھی سے طریقی حبيب بن ثابت سے کہ حضرت ام سلمہ نے کہا میں نے نبین سے  
 نَوْرُ الْجَنَّةِ مِنْ قِبَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْأَلْسُنَ وَمَا أَرَأَى  
 دُعا من ان کا جب سے اشتغال ہوا تو نبی سے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمر آج یا رات تو میں سب  
 ابْنِي أَقْدَقْتُ قَتْلَ نَعْنَى الْحُسَيْنِ فَقَالَتْ لِمَ جَارَيْتَهُ الْخُرُوجِي فَاسْتَمِعْتُ  
 کہ میرا شامو نے شہید ہوا میرا حضرت ام سلمہ نے اپنی لڑکی سے کہ تو نے ظلم کیا جو تو  
 فَأَخْبَرْتُ أَنَّهُ قَدْ قُتِلَ وَإِذَا الْحَيَّةُ تَتَوَخَّشُ شَعْرًا رِجَالًا بَاعِينَ فَأَبْهَلُ  
 پر معلوم ہوا کہ حسین شہید ہوئے اور میں نے ایک کر دینے کے شہ ہونے جتنا ملے کہ  
 صَبَدْتُ مِنْ مِثْلِكَ مِثْلَ الشَّهَادَةِ بَعْدِي شَعْرًا رِجَالًا تَقُودُهُمْ  
 چشم و گون روئے کا مجھ سے شہد ہونے کو پاس ظالم کے مجھے  
 الْمُنَاكِيلُ يَجْعَلُ فِي مَلِكٍ عَهْدِي وَأَخْرَجَ أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ مَرْيَمَ  
 وائی کہ موت اسے داسے ان حسنہ دن کو کہہ اور روایت کی اور شہید نے فرمود  
 ابْنِ جَابِرٍ الْخَضْرَاءِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ عَنْ الْحُسَيْنِ  
 بن جابر نے کہا میں نے اپنے اپنے مان سے کہ اسے کہا میں نے نبی کو کہہ دیا  
 وَهُوَ يَقُولُ شَعْرًا نَعْنَى حُسَيْنًا هَبْلًا بَكَانَ حُسَيْنًا جَبَلًا  
 اسد کے لئے شہر ہوا شہید تا ان حسین بن علی و عیسیٰ کو کہ مرنا اور میں نے اسے  
 وَأَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ عَنِ الْمُهَالِ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَنَا وَاللَّهِ لَيْسَ  
 اور روایت کی ابن عساکر نے شام بن عمرو سے کہا میں نے دائرہ و کجاسر مبارک  
 الْحُسَيْنِ حِينَ حُمِلَ طَائِدًا مَشْقُوبِينَ يَدْعِي إِلَى أَسْمَى مَلِكٍ يَفْرَأُ  
 میں علیہ السلام کو کہ لکھوئے جاتے تھے نیز سے پھر میں شہر مشق میں تھکا کہ وہ لکھتے تھے حُبَّ

۳۵  
 سلسلہ احادیث

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

سَوَاءٌ لَكَفٍ حَتَّى يُلَاقَكَ قَوْلُكَ لَمْ تَعْلَمْ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَافِرِ

سورۃ کہف جب اس آیت پر پہنچا کہ کیا تو نے جانا کہ اصحاب کہف

وَالرَّقِيقَ كَانُوا مِنْ أَتْبَاعِ عِمْشَانَ إِذْ قَالَ لَهُمُ الْمَلِكُ إِنَّكُمْ هَٰؤُلَاءِ جُنُودٌ عَلَيَّ فَطَبَعُوا لَهُمْ نَزْلَاتٍ مُبِينًا

اور قہماری بات انہیں قدرت سے اچھے۔ غمزدگی ہاں دلائل سے سارے کو نشانہ بنی ہوئی ہے۔

عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ وَحَمَلُوا وَأَخْبَرَهُمْ نَعْدَهُ

وہی ہے جس نے ان کو اپنا رب قرار دیا ہے۔

میرزا محمد علی خان قزوینی

کَلَّا رَیْتَ لَیْلَیْکَ عِزِّیْ

طبعاً بنامہ سے اسے ابی قریب سے کہا کہ جب شہید ہوئے حسین اور مر مبارک ہو

رأسه وفعدوا إلى أول رحله ليتربون النبيل

کاٹ کر شام کی طرف روانہ ہوئے اور پہلی منزل میں بیٹھ بیٹھ تھے کہ کافیرہ کا تھین ہوا اور

وَأَمَّا مَن حَدَّ بَدَنَهُ كَتَبَ سَطْرًا مِّن مِّمِّعٍ

ایک آہنی قہر اُسے لکھا خون سے

مَدَامُ قُلْتُ حَسْبُنَا شَفَاعَةُ خَدِجَةَ

شیر کے فائل کیا فرماے قیامت میں ÷ امید بھی رکھنے میں نانا کی شفاعت کی وف



---

\_\_\_\_\_

— — — — —

1

\_\_\_\_\_











۱۰۶

وہی ہے جو کہ

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

تاریخ ۱۳۰۲

[illegible]

خاندان جب یزید بن ابیہ فعل امام حسینؑ اور ہشک حرمت اہل بیت نبویؐ سے فارغ ہوا تو اس غم و غم سے  
انکی شناخت اور قسوت اور زیادہ ہوئی چنانچہ زنا اور لواط اور بجائی بسن سے بیاہ اور سود وغیرہ  
منہیات شریعہ کو اپنے عہد میں علانیہ رواج دیا اور سلم بن عقبہ کو بارہ ہزار یا بیس ہزار امویوں کے ساتھ  
واسطے تانت و تاراج مدینہ منورہ پہنچائیں دن تک اس شہر ظہر کے پہنچے وہ قتل اور لوٹ میں گرفتار ہوئے اور  
صحابی قریشی صحابہ و جاہل اور عوام الناس امر لڑکے ملا کے دس ہزار آدمیوں سے زیادہ شہید کیے اور کون  
کو بندھی کر لیا اور عورتوں کو نکروالوں پر مبل کر دیا اور ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کا گھر لوٹ لیا اور بعد نبویؐ  
کے ستونوں میں گھومتے پاندے پنا پنا گھوڑوں میں منبر اور قبر شریف کے درمیان کا مکان کا پیشاب اور اس سے  
سجس کیا اور تین دن تک سجد شریف میں لوگ غارتہ شرف منورہ فقط سعید بن جبیب و بولہ کے دہان  
حاضر رہے اور کیا کیا کچھ اعمال قبیح کر اس مسجد مقدس اور شہر مطہر میں یزید والوں نے نہیں کیے اور ان  
قلم کی اسکی تفصیل سے عاجز ہوا و پنجینہ نے کہ بہ خطر نہ شکار کیا کہ صحن و عمارت کا پتہ نہ پڑے اور تین  
مسجد الحرام کے ٹوٹ گئے اور لباس غلام کو جلادیا اور کچھ کے دروازے کے بند کر دیے اور ان کے  
منورین جلادیا کتنے دن بیت اللہ بے لباس اور وہاں کے رہنے والے نہایت نیراں اور اس  
میں رہے باجملہ مہجرتین برس اور سات مہینے تخت حکومت پر سلطنت کر کے یہاں سے ہجرت کر کے  
سکنہ چوتھ بھری میں جبرن اس بلید کے حکم سے کیجی جیتی ہوئی اسیدان شہر محمد بن حنفیہ کے  
شہر دن میں سے اٹالیس برس کی عمر میں واصل جنم ہوا فائدہ جب قضا میں الی عیہ تنفی عبد  
کی سلطنت میں کوئے پر غالب ہوا چلتے اپنے خواص خاص و عوامین حد کے بلانے کو ججا ابن حد کا بیٹا  
حفص نامے حاضر ہوا تختارنے پوچھا کہ تیرا باپ کہاں ہوا تھے کہا کہ خانہ نشین ہر تخت رسے کس  
کراہ کیونکر حکومت رسے سے دست بردار ہو کے گھر میں بیٹھا امام حسینؑ کے قتل کے دن کیون  
خانہ نشینی نہ خستیا کی بعد کے حکم دیا کہ عین سعد اور اس کے بیٹے اور شہر کی گردن مارین اور اس کے  
سرون کو حضرت محمد بن حنفیہ پاس بھیجا یا پھر حکم عام دیا کہ جو کوئی سجدہ کرے کہ بلایں شریک و غیرہ کا تھا  
انکو جان پاؤ مارا دلو یہ حکم سب کوئے والے بھرے کو بھگے اور شکر تھا رسے انکا تھا بک





اشقیاطی طرح کی عقوبتوں سے قتل ہوئے اور انکی لاشوں کو اسطرح چھوڑا کہ سو دن سے روند کر  
 پڑیاں چوری چوری ہو کر خاک سے برابر ہوئیں یہ تاریخ واکون کو اس امر میں اختلاف ہے کہ اس وقت  
 ابن زیاد سے پہلے مارے گئے یا پہلے بڑے سے ہو چکے تھے۔ یہ حدیث میں ہے کہ حضرت عقیلؓ نے لکھا کہ امام حسینؑ  
 کے عوض تیرہ ار اور تیرہ اترقی مارے جاؤ گئے موصوفہ ہو آخر آخر مختار کے عقبہ سے مین نسا ایا  
 اور انکو زینبؓ ہوا کہ انکی طرف وحی آتی ہے اور حضرت عبداللہ بن ابی سہلؓ وہی ممدی موعود ہیں اور جب  
 قبضہ اے کا کونے اور انکے اطراف اور جوانب پر خوب ہو گیا تو اسکو داعیہ ثانی کا عبداللہ بن زبیر  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پیدا ہوا جب عبداللہ بن زبیر کو یہ حال معلوم ہوا آخر وقت نے بھی اپنے بھائی حبیب  
 بن زبیر کو جو بصرہ کے حاکم تھے انکے مقابلے کے واسطے حسینؑ کی جانب مصعبؓ کی طرف لڑائی کے ارادے پر  
 روانہ ہوئے تو مصعبؓ نے مختارؓ میں خوب جدال اور قتال ہوا آخر الامر فتح مصعب بن زبیر کو نصیب ہوئی اور  
 مختارؓ اس طرح مین مارا گیا اور مصعب بن زبیر کو بے پروا بن ہوئے انجسہ کو عبداللہ بن زبیر کو عبداللہ بن زبیر  
 زبیر پر چڑھ آیا اور مصعب بن زبیر اور ابراہیم بن مالک اشتر کو سترہ ہجری مین قتل کیا فائدہ  
 عبداللہ بن عمر ولین سے روایت ہے کہ عجب اتفاق ہو کہ مین نے دارالامارہ کو بے مین پہلے  
 امام حسینؑ علیہ السلام کا سر باکٹ دیکھا کہ عبداللہ بن زیاد کے سامنے دایہنی طرف ایک سپر پر رکھا تھا اور  
 ابن زیاد کا سر دیکھا کہ آگے مختار کے رکھا تھا پھر مین مختار کا سر دیکھا کہ مصعب بن زبیر کے سامنے رکھا تھا  
 پھر مین مصعب بن زبیر کا سر دیکھا کہ عبداللہ بن زبیر کے رکھا تھا اور مین نے کہا جب مین نے یہ حال  
 عبداللہ کے آگے بیان کیا وہ کہنے لگا خدا تجھ کو میان یاں پانچواں سر نہ دیکھا وہ اور اس دارالامارہ  
 کی شامت سے ڈر کر اسی وقت اسے کمرہ داڈ الاقصہ کوتاہ جب عبداللہ نے مصعب بن زبیر  
 فتح پانی چاہا کہ فوج عبداللہ بن زبیر کے مقابلے کو لے مین بھیجے گو کون نے عذر کیا کہ حرم محرم  
 مین جدال اور قتال حرام ہوا نہ جان جا کر کیونکر ٹرین آخر ایک دن حجاج بن یوسف نے  
 عبداللہ کے سامنے آکر بیان کیا کہ مین نے خواب مین دیکھا ہے کہ عبداللہ بن زبیر کا سر  
 مین نے کاٹ لیا عبداللہ نے جانا کہ حجاج کے جانے کو عبداللہ بن زبیر کے مقابلے مین

تیار ہو اسنے جلد ایک اشکر حجاج کے پاس نام کر کے مکہ معظمہ کی طرف روانہ کیا حجاج اصل  
طالب کار ہنے والا تھا اسنے دیان آ کے اور فوج جمع کر کے ستوبہ مکہ کا ہوا اور دیان سرگرم  
اور جدال کا ہوا اور بالکل آداب مکہ معظمہ اور حرم محترم کے چھوڑ کے نہایت بے ادبیوں اور  
گستاخیوں پر کمر باندھ ہی نہان ٹک کہ تمام حرم محترم کو شہید دن کے خون سے رنگین کیا  
اور عبداللہ بن زبیر کو بھی شہید بہتر باتر تہجری میں شہید کیا بعد اُنکے سولی چڑھایا پھر سولی سے  
اُتر داکے یہودیوں کی قبروں میں ڈلوادیا بعد طوطی کرنے اس مرحلے کے حکومت ہرادیوں کی شام  
اور عراق اور عجم میں جم گئی اور سب سلطنت اُنکی ترستی برس چار مہینے رہی ۱۲ ہجری الشہادتین  
اور صواعق محرقہ اور اشارة الاشارة السامیۃ

## خاتمة المطبوع

حمد و ثناء ایسے خالق کو زیبا ہو کہ محمد مصطفیٰ سارسل پیدا کیا اور کمال شہادت اُنکے دونوں بیٹوں کو دیا  
کہ یہ رسالہ عمر الشہادتین تصنیف مولانا شاہ غلام العزیز دہلوی اور ترجمہ اردو مولوی خرم علی اور  
ترجمہ مولانا محمد سلاست اللہ کہ نام اس ترجمہ کا تحریر الشہادتین ہوا مرزا حسن علی حرم کے فوائد صواعق محرقہ  
واشارة السامیۃ و رختہ الاعباب وغیرہ سے زیب حاشیہ کیا ہوا اول بار شہادتین ہجری میں مطبع مصطفائی میں مصطفیٰ خان  
اور دوسری بار مطبع نظامی واقع کانپور میں عبدالرحمن خان نے شہادتین ہجری میں بار مطبع اسری میں  
حافظ محمد عبداللہ خان نے شہادتین ہجری میں چھاپ کر نقد سعادت بدست افتخار لیا اور پوس بار مطبع فیض آثار اور جہانگیر  
میں یہ مطبع پائی تھی خریدار اُنکے نے دست بدست بکال فوق و شوق خرید کیا پانچویں بار پھر مکہ شش الملیان  
نامی کے چھاپہ خیران شائق نے خرید کیا انجمنیہ لکھنؤ میں مطبع سبب فرط متنا سے خریدار ان بام حجاب اللہ صاحب  
مرحوم شہر زریک و جناب ششی نول کشور صاحب اہم الشہادتین ہجری کے ماہ کی شش مطبع شہر شہادتین  
میں طبع صحت و لباس خوش خلقی سے قامت زیبا سے طبع نے آراستگی پائی اور مطبع طبائع اہل جہان ہوتی





